سوال

(426) پونڈمیں کمی بیشی جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں افریقہ میں پونڈکی قیمت دس روپے ہے اورہندوستان میں پندرہ روپے جب بھی کوئی آدمی افریقہ سے انڈیا کو روپے روانہ کرتا ہے تو اس کو جتنی کہ اس کی اصل رقم افریقہ کی ہے اس سے ڈیڑھ گناہ یعنی ایک روپے کا ڈیڑھ روپیہ ہندوستان میں ملتی ہے یہ قانون گورنمنٹ کی طرف سے افریقہ میں ہے اورسب آدمی اسی طرح سے روپیہ روانہ کرتے ہیں تو یہ جوڈیڑھ گناہ روپیہ ملتا ہے یہ لینا مسلمان کے لئے شرعاً جائز ہے یا نہیں دیگر اگر کوئی آدمی ہندوستان سے ایک سوروپیہ افریقہ میں لائے تو اس کو ایک سوہندوستانی روپے یہاں افریقہ میں افریقہ کا مبلغ ۳۸ روپے آٹھ آنہ گورنمنٹ منظورکرتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پونڈسونے کا اورروپیہ چاندی کا ہے اس لئے اس میں کمی بیشی جائز ہے افریقہ میں ایک پونڈیا نوٹ دس روپے کا دے کرہندوستان کے ۱۵ روپے لے سکتا ہے منع نہیں افریقہ میں ایک سو کے مبلغ ۷۲ روپے آٹھ آنے چونکہ سرکارنے مقررکئے ہیں جس کا سکہ ہے اس میں رعیت کو اختیارنہیں، لہذاوہ بھی جائز ہے زیادہ احتیاط مد نظرہو توروپے کے بدلے میں وہاں چلتے ہوئے نوٹ لے لیا کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص404

محدث فتویٰ